قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے ایم کیو ایم پنجاب ہاؤس لاہور میں معروف کالم نگار و صحافی حسن نثار کے ساتھ ایک شام منائی گئی

تقریب میں مہمان کالم نگار حسن نثار رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رکن افتخار اکبر رندھاوا، کالم نگار اجمل نیازی،

ذوالفقار راحت سندھو، محمد حسین ملک اور دیگر نے قلم کی عظمت پر روشنی ڈالی اور اس کی پذیرائی کی

رابطہ کمیٹی نے حسن نثار کو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خصوصی شیلڈ بھی پیش کی

لاہور۔۔۔7، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے جمعرات کو معروف کالم نگار و صحافی حسن نثار کے ساتھ ایم کیو ایم پنجاب ہاؤس لاہور میں ایک شام منائی گئی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے حسن نثار کو خصوصی شیلڈ بھی پیش کی۔تقریب میں حق پرست سینیٹرز، ارکان اسمبلی اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا، کالم نگار حسن نثار، ڈاکٹر اجمل نیازی، آصف علی پوتا، یاسر پیرزادہ، محمد حسین ملک، ذوالفقار راحت سندھو، عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز، ایم کیو ایم لاہور زون کے زونل انچارج سید شاہین انور گیلانی، میڈیا کے رکن افتخار حسین بخاری نے اظہار کیا اور قلم کی عظمت پر روشنی ڈالی اور اس کی پذیرائی کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معروف کالم نگار حسن نثار نے کہا کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا اگر مجھ سے کبھی بھول چوک ہوئی تو وہ عقل کی کمی کی وجہ سے ہوئی ہوگی۔ایم کیو ایم کے ساتھ میرا یکطرفہ رومانس شروع ہوا تو میں نے کہا کہ یہ ڈھنگ کے لوگ لگتے ہیں۔میں نے جب ان کیلئے لکھنا شروع کیا تو ایسے ایسے بیہودہ الزام لگائے گئے ،میرے اوپر عام قاری کا اتنا دباؤ آیا کہ آپ کیا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے جس چیز کا خواب دیکھا اس کو پایا ہے، ڈیڑھ سال میں چار دفعہ انگلینڈ گیا ہوں الطاف حسین بھائی سے ایک دفعہ ملا ہوں۔ایم کیو ایم آخری کوشش کررہی ہے باقی سب فارغ ہوگئے ہیں جہاں غربت، ظلم ناانصافی ہے وہاں ایم کیو ایم ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ ایم کیو ایم کتنی محنت، مہارت، مشقت کے ساتھ جدوجہد جاری رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھ سے چینل پر پوچھا گیا کہ پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟ میں نے کہا کہ پاکستان کی کیفیت ایسی ہے کہ ایک چوراہا ہے بہت بڑی گھٹڑی ہے بھوسے کی وہ چوک میں کھل گئی ہے آندھی پوری رفتار کے ساتھ جاری ہے جس ماں کے لال میں ہمت ہے وہ اس بھوسے کو سمیٹ کر دکھائے۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ حسن نثار ہمارے نظریہ شریک بھائی ہیں اور کسی بھی نظریاتی، انقلابی اور الطافی سوچ رکھنے والے کیلئے سب سے مضبوط رشتہ اگر ہے تو وہ نظریاتی شراکت کا ہے۔انہوں نے کہا کہ حسن نثار ایک نام ہے اور یہ نام بہت تیزی کے ساتھ ایک ادارہ بننے کی جانب جارہا ہے، یہ بڑے پائے کے کالم نویس ہیں، ان کی بذلہ سنجی، حاضر جوابی ہو، جارحیت میں اپنائیت اور محبت کا ذکر ہو ان کا اتنا خوبصورت امتزاج ہے کہ جارحیت، اپنائیت اور محبت ایک آئیڈلسٹ ہے جو کہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے برخلاف ان آئیڈلسٹ لوگوں کے جو سخت گیر مئوقف تو رکھتے ہیں لیکن اپنی بات منوانے کا فن انہیں نہیں آتا ہے حسن نثار اپنے رویئے میں لچک بھی رکھتے ہیں، بعض باتیں ان کی تیز ترش ہوسکتی ہے لیکن اسے منطق کے ساتھ پیش کرتے ہیں اور مخالفین کو بھی سوچنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کے نظریے کی سچائی اور حقانیت کا یہ اعتراف ہے کہ پنجاب کے کھیتوں، کھلیانوں، دکانوں، گلیوں میں متحدہ قومی موومنٹ ڈسکس ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین پرامن بیلٹ کے ذریعے انقلاب لانے کی بات کررہے ہیں اور یہ پاکستان میں جمہوریت، سلامتی، استحکام، بقاء اور روشن و تابناک مستقبل کیلئے آخری موقع ہے، اگر پاکستان کے ٹھکیداروں، جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں نے اس پرامن اور بیلٹ کے انقلاب کا راستہ روکا تو پھر تنگ آمد بجنگ آمد پاکستان کی سڑکوں اور شاہراہوں پر بھی مصر اور تیونس سے زیادہ شدید انقلاب برپا ہوگا پھر ایک ملین دو ملین کے لوگوں کی بات نہیں ہوگی بیس ملین لوگوں کا مارچ ہوگا جو وڈیروں کی اوطاقوں، حکمرانوں کے محلات کی طرف سفر کرے گا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے حسن نثار کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آج ان کے نام سے ہم نے یہاں ایک شام کا انعقاد کیا ہے انہوں نے ہماری دعوت کو قبول کیا اور ہماری حوصلہ افزائی کی۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ جس طرح حسن نثار کی تحریریں سیدھی اور صاف ہیں اسی طرح سے ہمارے دل بھی ساتھ صاف ہیں، حسن نثار کی تحریر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد ہے اور پاکستان کی امین ہے۔کالم نگار ڈاکٹر اجمل نیازی نے کہا کہ الطاف حسین نے ایک ایسا ماحول اور کیفیت پیدا کردی ہے جس میں ہم ہر آدمی کیلئے عزت پاتے ہیں اور ہر کسی کا نام عزت سے لیتے ہیں، میں نے کبھی حسن نثار کو بھائی نہیں کہا لیکن الطاف حسین کے اسٹیج سے میں آج انہیں حسن نثار بھائی کہتا ہوں۔میں نے بہت پہلے کہا تھا کہ میں سیاستدان نہیں ہوں نہ سیاست میں آنا چاہتا ہوں مگر میں سیاست میں آیا تو الطاف حسین کو جوائن کروں گا اور اس کی کاپی کروں گا۔کالم نگار محمد حسین ملک نے کہا کہ ایم کیو ایم نے جو روایت یہاں شروع کی ہے اس پر الطاف حسین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اس روایت کے ذریعے جو پیغام ایم کیو ایم لائی ہے وہ نیا نہیں ہے اور پنجاب میں الطاف حسین جو پیغام لیکر آئے ہیں اس کو ہر یونین کونسل تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔کالم نگار و صحافی ذوالفقار راحت سندھو نے کہا کہ پنجاب کے اندر یہ تقریب یقیناً ایک نئی روایت

ہے۔حسن نثار کے بارے میں میرے جیسے صحافی کے منہ سے بات کرنا چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے، یہ آج کے عہد کا ایک بڑا نام، صحافی اور انسان ہے، جس نے عشق کیا، رومانس کیا تو اس انقلاب اور سوچ سے جو کسی نہ کسی شکل میں ان کے دل میں موجود رہی اور ان کے قلم سے چلتی رہی، ماڈل ٹاؤن کے چھوٹے سے گھر سے لیکر دہلی پور کے ایک بڑے گھر تک انہوں نے اپنی اس سوچ اور چھپے ہوئے انقلابی کو جس طرح زندہ رکھا میں سمجھتا اس دور میں شاید یہ بھی ایک مشکل کام تھا۔حسن نثار نے جس طرح قلم کے نشتر سے بدبودار اور کینسر زدہ معاشرے کی سرجری کرنے کی کوشش کی ہے اور ظلم کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے کہا کہ جب ہم بچپن میں کرکٹ کھیلتے تھے اور جس ملک میں جاتے تھے اور پاکستانی اخبارات دیکھنے کی کوشش کرتے تھے اس میں حسن نثار کا کالم سرفہرست ہوتا تھا،ان کی انقلابی اور سچائی پر مبنی باتیں پڑھتے تھے اور تبادلہ خیال کرتے تھے کہ کاش حسن نثار کے کالم ہی پاکستان کی قسمت بنا جائیں اور ان کے انقلابی خیالات ہمارے حکمراں اپنا لیں۔یاسیر پیرزادہ نے کہا کہ بہترین کالم نگاروں کی لسٹ بنائی جائے تو ان میں 8 سے زائد کالم نگار نہیں ہوں گے اور مجھے یہ کہنے میں کوئی آر نہیں ہے کہ حسن نثار پاکستان کے نمبرون کالم نگار ہیں۔آصف علی پوتا نے کہا کہ حسن نثار روایت شکن انسان ہیں اور ان کی تحریر اور سوچ بھی روایت شکن ہے،حسن نثار، ایم کیو ایم اور الطاف حسین میں یہ قدر مشترک نظر آئی ہے کہ وہ لوگوں کے حقوق کے حصول اور ناانصافیوں کے خلاف بات کررہے ہیں۔ایم کیو ایم میڈیا کمیٹی کے رکن افتخار حسین بخاری نے حسن نثار کیلئے مقالعہ خصوصی پڑھا جبکہ ایم کیو ایم لاہور زون کے انچارج سید شاہین انور گیلانی نے تقریب کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆